Shri C.P. Thirunavukkarasu retired from the Rajya Sabha and do proceed to elect, in such manner as the Chairman may direct, one Member from among the Members of the House to serve on the said Committee."

The question was put and the motion was adopted.

MATTER RAISED WITH PERMISSION

Non-fixation of minimum support price for sugarcane during the current financial year.

श्री रमा शंकर कौशिक (उत्तर प्रदेश): श्रीमन्, गन्ने के मामले में, सरकार को निर्देश दे दीजिए कि....(**व्यवधान**)

श्री सभापति: सरकार तो यही बैठी रहेगी।

श्री रमा शंकर कौशिक: यह शुक्रवार को आ चुका है। आप सरकार को यह निर्देश दे दीजिए कि वह इस काम को बहुत जल्दी से जल्दी करे। चूंकि एक महीने से गन्ना किसान अपना गन्ना मिलों में डाल रहा है और उसे यह पता नहीं है कि इस साल उसको क्या पैसा मिलेगा। सरकार ने उसकी अभी तक कीमतें घोषित नहीं की है। श्रीमन्, आप निर्देश दे दें।

श्री सभापति: सरकार।

स्वास्थ्य और परिवार कल्याण मंत्री तथा संसदीय कार्य मंत्री (श्रीमती सुषमा स्वराज): सर, यह बहुत महत्वपूर्ण विषय है जो रमा शंकर जी ने उठाया है। मैं कृषि मंत्री जी से बात करके और इनकी भावनाओं से अवगत कराकर जो उनकी प्रतिक्रिया होगी वह सदन को बताऊंगी।

SPECIAL MENTIONS

Need to permit loading of more animals in vehicles

شری ابو عاصم اعظمی (اتر پردیش): مانیے سبھاپتی مہودے، میں آپ کے مادھیم سے ایک بہت ہی اہم معاملا اٹھانے جارہا ہوں جو جانوروں کو ڈھونے والے واہنوں کی شمتا کے وِشیَت میں بنا کسی نقصان کے جانوروں کی تعداد بڑھانے کے سمبندھ میں ہے۔ مہودے، پشوؤں پر ہونے والے کرور اور نردئی ویوہار کو روکنے کے لئے بھارت کی سنسد دُوارا 1960 میں ایک قانون بنایا گیا تھا جس کو "Prevention of Cruelity to Animals Act" کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس ایکٹ کے اُپبالن میں بہت سے سدھاروں کی ودھان سبھاؤں اور بھارت کی سنسد دُوارا کچھ قانون بنائے گئے۔ اس قانون میں جانوروں کو جسمانی تکلیف پہنچائے بنا ایک جگہ سے دوسری جگہ پر ڈھونے کے لئے بھی کچھ قانون بنائے گئے۔ جب یہ قانون بنا تو جانوروں کو ڈھونے کے لئے جو واہن اس وقت بنتے تھے، انکی شمتا اور شکتی ضرورت سے کم تھی اس لئے ان پر ڈھونے جانے والے جانوروں کی تعداد بھی کم کردی گئی۔ آج کے جدید دور میں نئی ٹیکنالوجی آنے سے بڑی گاڑیاں بننے لگیں جس سے ان کی شمتا میں بھی کئی گنا اضافہ ہوگیا۔ اب ان گاڑیوں پر پہلے سے کئی گنا زیادہ جانور ڈھوئے جاسکتے ہیں۔